ہندوستان بھر میں تمام اہل سنت و جماعت کا واحد ہفتہ وار اخبار ہر ماہ کی ۷/۱۴ ۲۱/۲۸ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے

مَن یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّہْهُ فِی الدِّین

اخبار
الفقیہ
ہفتہ وار

امرتسر پنجاب

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیے یا وی۔ پی کی ...
(۲) بے رنگ ڈاک واپس کیجائیگی
(۳) نمونہ کا پرچہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر ...
(۴) کوئی مضمون جسمیں تنقید ... کیخلاف ہوگا ... نہ کیا جائیگا
(۵) جن مراسلات پر فرستندہ کا نام و پورا پتہ درج نہ ہوگا وہ درج اخبار نہ ہونگے
(۶) مضامین نہایت خوشخط اور صاف ہوں
(۷) بوقت خط و کتابت چٹ نمبر کا حوالہ دیں۔ (ایڈیٹر)

عام اغراض و مقاصد

(۱) اہل اسلام کی عموماً اور احناف کی خصوصاً حمایت کرنا
(۲) گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت کرنا
(۳) اصلاح رسوم قبیحہ۔

شرح قیمت اخبار

(۴) روسا عظام سے سالانہ چندہ ... ہے
(۵) عام خریداران سے للعہ
(۶) ششماہی چندہ عہ
(۷) ممالک غیر سے سالانہ دس شلنگ
(ایڈیٹر)

جملہ خط و کتابت بنام حکیم معراج الدین احمد صاحب نقشبندی ایڈیٹر الفقیہ و راعین میگزین امرتسر ہونی چاہیے

جلد ۸	مطبوعہ ۱۱ رجب ۱۳۴۳ھ مطابق ۷ مارچ ۱۹۲۵ء یوم شنبہ	نمبر ۹

ترانۂ حمد

(از جناب نظیر لودھانوی)

اے خدائے پاک اے شیرازہ بندِ دوجہاں
تیری خوشبو سے معطر ہے ہوائے روزگار
کاشفِ سرِ حیات و موت ہے تیرا کلام
ہے ازل سے دہر میں تیری شہنشاہی ہی
تیرا ہر حسن ہے صبحِ ازل سے جلوہ گر
دامنِ ہستی سے تیرے دور ہی لوثِ وجود
شبہ تیری ذات میں بیشک دلیل گمرہی

اے کہ تیرے فیض سے سرسبز ہے باغِ حیات
تیرے جلوے سے منور ہے فضائے کائنات
رازِ موجودات کی تفسیر تیری بات بات
اور مٹے ہو ہو کے پیدا سینکڑوں لات و منات
تیری ذاتِ پاک کو تا شامِ ابد تک ہی ثبات
عالمِ ہستی میں تو ہے نیکنام و پاک ذات
تیری ہستی کا یقین خضر بیابانِ نجات

دہر میں ہر چیز تیرے نور سے معمور ہے
دیدۂ بینا کو ہر ذرہ چراغِ طور ہے

دعائے صحت

قبلہ حضرت مولانا علام ... صاحب انگر شیر اسلام ... کی صحت تا حال درست نہیں اس لئے کوئی صاحب بغرض طلبی جواب اُن کی خدمت میں خط نہ لکھیں بلکہ صحت کلی کے لئے دعا فرما دیں۔ (ایڈیٹر)

یاران طریقت کو اطلاع

قدوۃ ... زبدۃ العارفین ... حضرت مولانا حافظ حاجی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری مدظلہ العالی اس وقت علی پور میں تشریف فرما ہیں۔ عنقریب بشرکت ... سُنی کانفرنس مراد آباد تشریف لیجانیوالے ہیں

پیدائش و اموات شہر امرتسر

۲۲ فروری لغایت ۲۸ فروری ۱۹۲۵ء

	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی	چوہڑہ
پیدائش ۱۲۷	۳۶	۷۸	۸	۰	۵
اموات ۱۰۵	۳۹	۵۰	۱۲	۰	۲

دق و سل ۹ ۔ پلیگ ۲

انک لعلیٰ خلق عظیم

(گذشتہ سے پیوستہ)

ومن وصفہ صلی اللہ علیہ وسلم فانما وصفہ علیٰ سبیل التمثیل والا فلا یعلم احد حقیقتہ والا فلا شیئ یماثل شیئاً من اوصافہ۔

اور جس نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصف بیان کیا ہے۔ تو بجز اس کے کہ بطریق تمثیل کے کیا ہے۔ نہیں تو کوئی نہیں جانتا ہے۔ آپکے وصف کی حقیقت کو اور نہ کوئی شئے مماثل تھی آپکی کسی وصف سے۔

انما مثلوا صفاتک للناس کما مثل النجوم الماء (سیرۃ النبویہ ج ۳ صفحہ ۲۲۶)

سوائے اس کے نہیں کہ لوگوں نے مثال دی ہے آپکی لوگوں کے سمجھنے کے لئے اور وہ مثال ایسی ہے کہ جیسا پانی میں تاروں کا عکس ہوتا ہے پس حقیقت سے مثالوں کو کچھ نسبت نہیں جیسا کہ تاروں سے عکس کو کچھ نسبت نہیں ہے (مواہب لدنیہ صفحہ ۲۴۹ جلد ۱ شرح شمائل للبیجوری صفحہ ۹ سیرۃ النبویہ صفحہ ۲۲۶)

ومن وصفہ صلی اللہ علیہ وسلم فانما وصفہ علی سبیل التمثیل والا فلا یعلم احد حقیقۃ وصفہ الا خالقہ (شرح شمائل للبیجوری صفحہ ۹) اور جس نے تعریف کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تو سوائے اس کے نہیں کہ وصف کیا اس نے بنا بر تمثیل کے ورنہ کوئی نہیں جانتا ہے حقیقت آپکے اوصاف برگزیدہ کی سوائے اللہ تعالیٰ کے جو خالق ہے آپ کا۔

وھذہ التشبیہات الواردۃ فی حقہ علیہ الصلاۃ والسلام انما ھی علیٰ سبیل التقریب والتمثیل والا فانہ اعلیٰ واجل واعلیٰ۔ (مواہب لدنیہ صفحہ ۲۴۹ جلد ۱)

لیس علی اللہ بمستنکر
ان یجمع العالم فی واحد

خداوند عالم جل شانہ کی قدرت سے یہ بعید نہیں ہے۔ کہ سارے عالم کی خوبیاں ایک ذات واحد میں جمع کر دے۔

فہو الذی تم معناہ وصورتہ
ثم اصطفاہ حبیباً باری النسم

پس اوس خالق الخلق نے کامل بنایا آپکو کمالات باطنی میں اور ظاہر کیا آپ کے صفات کاملہ کو یعنی ظاہری صورت اور باطنی خصلت میں اللہ تعالیٰ نے ان تمام کمالات سے آپکو مکمل بنایا جو حد امکان میں تھے اور ان سارے کمالات کا آپ پر خاتمہ کر دیا۔ پھر اوس خالق الخلق نے آپکو برگزیدہ کیا۔ اور چن لیا اور اپنا محبوب بنا لیا۔

منزہ عن شریک فی محاسنہ
فجوھر الحسن فیہ غیر منقسم

یعنی آپکی ذات بڑی اور پاک ہے اپنی حسن اور پاکیزہ اوصاف میں اس سے کہ کوئی شریک ہو آپکا حسن وجمال میں۔ جوہر حسن آپکا غیر منقسم ہے۔ آپ جوہر فرد و یکتا ہیں حسن خدا داد میں (شرح قصیدہ بردہ للشیخ خالد الازہری صفحہ ۲۲ وللشیخ ابراہیم باجوری صفحہ ۰)

روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ھبط علیّ جبریل فقال یا محمد ان اللہ تعالیٰ یقول کسوت حسن یوسف من نور الکرسی وکسوت نور وجہک من نور عرشی (شرح شفاء لملا علی صفحہ ۱۵۳)

یعنے نازل ہوئے حضرت جبریل علیہ السلام اور کہا کہ یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ یوسف علیہ السلام کو میں نے حسن عطا فرمایا نور کرسی سے اور آپکے روئے انور کو میں نے نور عطا کیا نور عرش سے۔

نقل است کہ دران شب (اے شب معراج) ہشتاد ہزار فرشتہ بیمین و یسار مشعلہ فروزاں در قدم آں سرور داشتہ کہ عرصۂ میدان بطحا بنور منور گشتہ فرمان آمد کہ اے جبریل از ہفتاد ہزار پردہ کہ در پیش حبیب خود داشتہ ام یکے بردار چوں بر داشت نورے پدید آمد کہ بر جمیع واجب آمد۔ (معارج النبوۃ)

نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم چہ تو عالی نسبی

تنبیہ۔ قد حکی القرطبی لو یظہر لنا تمام حسنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانہ لو ظہر لنا تمام حسنہ لما اطاقت اعیننا رؤیتہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مواہب لدنیہ صفحہ ۲۴۹ و فارسی بشرح الدلائل صفحہ ۲۱ شرح شمائل للبیجوری وملا علی القاری صفحہ ۹ للمناوی صفحہ ۱)

یعنی حکایت کی قرطبی نے کہ نہیں ہوا ظاہر دنیا میں پورا حسن نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اس لئے کہ اگر تمام و کمال حسن آپکا ظاہر ہوتا تو نہ طاقت ہوتی ہماری آنکھوں کو آپکے جمال باکمال کو دیکھنے کی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وروحی فداہ)

شیطان گر اور ولی گر میں فرق

(از عالیجناب مولانا مولوی ابوالمحاسن صاحب [illegible])

(گذشتہ سے پیوستہ)

ناظرین کرام! جب آپ نے طلب امداد اور وسیلہ کو بھی بخوبی سمجھ لیا تو اب میں آپ حضرات کی توجہ اس غیر مقلد وابی نجدی نامہ نگار کی۔۔۔ تحریر کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ غور سے سنیں۔ اس غیر مقلد نے ابتدائے مضمون میں جو آیت شریفہ (ان ھو الا عبد انعمنا علیہ وجعلناہ مثلا لبنی اسرائیل) لکھ رہا ہے۔ اس قصہ سے بھلا اہلسنت وجماعت سے کیا تعلق ہے۔ اس کے اندر تو عیسائیوں کے عقیدہ کی تردید ہے جو حضرت عیسے علیہ السلام کو خدائے قدوس وحدہٗ لا شریک کی ذات میں شریک کرتے تھے یا بالفاظ دیگر ان کو خدا سمجھتے تھے۔ جو یقیناً شرک و کفر ہے۔ اسلئے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کی تردید فرما دی۔

(ان ھو الا عبد) یعنے اے بیوقوف لوگو عیسے میرا شریک کار اور ساجھی دار نہیں ہے۔ بلکہ عیسیٰ مسیح میرا بندہ ہے۔ جس پر میں نے انعام کیا ہے۔ اور تمہاری ہدایت کے لئے ان کو بھیجا ہے تو نعوذ باللہ تم نعوذ باللہ ہم کسی نبی یا ولی کو خدا

کی پاک ذات میں تو شریک نہیں اور تو، ستغفر اللہ ان کو خدا سمجھتے۔ بلکہ حضرات انبیاء و اولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مظہر عون وقدرت الٰہی سمجھکر ان سے مدد مانگتے ہیں۔ حاجت طلب کرتے ہیں۔

اں ایک ضروری بات قابل غور ہے کہ افراط وتفریط کی بابت اگر غیر مقلد وہابی نامہ نگار کچھ کہتا۔ تو یہ ایک الگ بات قابل لحاظ تھی مگر یہ وہابی نامہ نگار خواہ مخواہ اور زبردستی اس آیہ کریمہ کو اپنے آباؤ اجداد کی سنت قدیمہ کے مطابق کھینچ تان کر ہمارے اوپر چسپاں کرنے کی ناحق سعی بے سود اور ناپاک کوشش کرتا ہے۔ اور اصل مسئلہ ہی کو اڑا کر بندگان خدا کو ناحق انبیاء اور اولیاء اللہ اور خاصان خدا سے جو موصل الی اللہ ہیں۔ بدظن اور بداعتقاد بنا رہا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ غیر مقلدوں میں تو کوئی ولی ہوا ہی نہیں اور نہ ہے۔ تو لاؤ یہی تین پانچ کرکے خلق اللہ کو گمراہ کیا جائے۔ لیکن اس کو وہ کیا کرے گا۔ جس کو اللہ تعالےٰ چاہتا ہے۔ اپنا محبوب اور پیارا بنا لیتا ہے۔ اس کو یاد رکھنا چاہیئے ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

اور غیر اللہ سے مراد اور استعانت طلب کرنے کی اجازت تو اپنے بندوں کو خود اللہ تعالےٰ جل شانہ نے اپنے کلام میں مرحمت فرمائی ہے آیت شریفہ ملاحظہ ہو واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ یعنے استعانت کرو صبر ونماز سے تو کیا صبر خدا ہے جس سے استعانت کا حکم ہوا ہے؟ اور کیا نماز خدا ہے جس سے استعانت کا ارشاد ہے؟ اور بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وتعاونوا علی البر والتقویٰ۔

(ترجمہ) آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو بھلائی اور پرہیزگاری پر"

تو کیا بندے آپس میں باخود اعوذ باللہ ایک دوسرے کے خدا ہیں جو ان کو باخود ایک دوسرے کی مدد کرنے کا حکم ہوا ہے۔ آخر اس آیت کریمہ کا کیا مطلب ہے۔ اور اس کے علاوہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے مقبولوں اور مخلصوں کی رفعت شان کے لئے بہت سے اختیارات دے رکھے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ خود آیات ذیل میں ارشاد فرماتا ہے ملاحظہ ہو۔ اِنَّ اللّٰہَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ (ترجمہ) بے شک اللہ ہی مددگار ہے اپنے نبیؐ کا اور جبریل اور نیک مسلمان"

دیکھو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی مدد میں اپنے ساتھ جبریل علیہ السلام اور مسلمانوں کو بھی مددگار بنایا اور فرمایا۔

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا (ترجمہ) اللہ ہی مددگار ہے تمہارا اور اس کا رسول اور ایمان والے"

ان آیات کی تائید حسب ذیل آیات سے ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے:۔

اغناھم اللہ ورسولہ من فضلہ

(ترجمہ) انہیں غنی اور دولتمند کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے"

اور بھی فرمایا۔ حسبنا اللہ سیؤتینا اللہ من فضلہ ورسولہ۔ ہمیں خدا بس ہے دیتا ہے ہمیں اپنے فضل سے اور اس کا رسول۔

اور فرمایا۔ انعم اللہ علیہ وانعمت علیہ (ترجمہ) انعام کیا اللہ نے اس پر اور انعام کیا تو نے اے نبی کریمؐ"

دیکھئے اللہ تعالےٰ نے نعمت عطا فرمانے میں اپنے رسول کو بھی شریک کیا ہے پس صاف ثابت ہو گیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات بہت وسیع ہیں جب آپکو ایسی قدرت حاصل ہے۔ تو اب اگر ہم لوگ ان سے مدد چاہیں۔ تو کیا یہ شرک ہوگا؟ اور کیا اللہ تعالےٰ نے شرک کرنے کو یہ اختیار دیا ہے؟ یہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان ہے۔ علاوہ ازیں اکثر ایسی آیتیں ہیں۔ جن میں صاف تصریح ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جمیع انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حاجتیں رفع کرنے کا اذن دیا ہے فرمایا اللہ تعالےٰ نے ولکن اللہ یسلط رسلہ علے من یشاء (ترجمہ) لیکن اللہ اپنے رسولوں کو قابو دیتا ہے جس پر چاہے"

حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں فرمایا۔ فسخرنا لہ الریح تجری بامرہ رخاء حیث اصاب والشیٰطین کل بناء وغواص وآخرین مقرنین فی الاصفاد ھذا عطاؤنا (ترجمہ) ہم نے سلیمان کے قابو میں ہوا کو کر دیا کہ سلیمان کے حکم سے نرم نرم چلتی اور جہاں وہ چاہے۔ اور دیو مسخر کر دیئے ہر طرح اور غوطہ خور اور بند صفوں میں جکڑے ہوئے یہ ہماری دین ہے"

اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا قول نقل فرمایا۔ ابرئ الاکمہ والابرص واحی الموتے باذن اللہ (ترجمہ) میں اچھا کر دیتا ہوں اندھے اور سفید داغ والے کو اور زندہ کرتا ہوں مُردوں کو ساتھ حکم الٰہی کے"

بلکہ مقربان بارگاہ الٰہی کو بھی ایسے ہی اختیارات حاصل ہیں۔ چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام سے فرمایا۔

لاھب لک غلاما زکیا

(ترجمہ) میں تجھے ستھرا بیٹا عطا کروں"

حضرت جبریل علیہ السلام نے بیٹا دینے کی نسبت اپنی طرف کی۔ کہ میں تجھکو دوں درنہ فی الحقیقت دینے والا فرزند کا اللہ تعالےٰ ہے۔ ملائکہ اور انبیاء اور اولیاء کی طرف نسبت مجازی ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالےٰ کو خالق سمجھے اور مجازاً ایسا کلام کرے اسکو مشرک یا کافر کہنا قرآن میں شرک بتانا ہے معلوم ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے مقربان کو یہ اختیارات بطور ملک کے عطا فرمائے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ جو کسی کی حقیقت ہوتی ہے۔ اسی میں اس کو اختیار ہوتا ہے۔ کہ جس کو چاہے دیدے (دیکھو رسالہ خوش عنوان مؤلفہ جناب مولانا سید حسن صاحب مستندگڑھی)

تو اگر ہم نے انبیاء اور اولیاء رضی اللہ عنہم سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اختیارات اور قدرت عطا کردہ کی او سے مدد اور حاجت اور مراد مانگی تو کونسا شرعی جرم اور گناہ ہو گیا

اور سوائے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے سب کے نزدیک یہ امر مسلّم ہے کہ حضرات انبیاء و اولیاء اللہ کی حالت حیات او ممات یکساں ہی ہے۔ اور بقیہ عوام مرنے کے بعد بیکار ہو جاتے ہیں۔ ان سے مدد کا مانگنا تو بدرجہ اولیٰ شرک اور کفر ہوگا۔ اگر بزعم باطل اس غیر مقلد ... نامہ نگار کے حضرات غیر مقلدین بوجہ اپنی ناواقفی کے انبیاء اور اولیاء اللہ سے مدد مانگ کر مشرک اور کافر ہو جاتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا بھوپالی پیشوا دیدہ و دانستہ عامل بالحدیث ہو کر قاضی شوکانی جیسے گلے سڑے ... سے اپنی کتاب نفخ الطیب میں

زمرہ اور افتاد بار باب سخن
ہے شیخ سنت مدد ے۔ قاضی شوکانی مدد

دانست نکال نکال کر مدد مانگ مانگ کر انبیا سے بقول غیر مقلدین مشرک اور کافر ہو کر ناقابل بحث پیش آ اٹھ گیا۔ اور باوجود اس کے ابتک تمام ہندوستان کے غیر مقلدین وہابی نجدی اس کو اپنا پیشوا مانتے اور جانتے ہیں۔ اس بنا پر تو جتنے غیر مقلدین وہابی نجدی ہیں وہ سب کے سب بوجہ اتباع اپنے مشرک پیشوا کے بقول خود مشرک اور کافر اور ناقابل بخشائش ٹھیرے! اس کا جواب کہی اس ... غیر مقلد وہابی نامہ نگار کے پاس حدیث میں کچھ ہے تو پیش کرے کہ آخر موجودہ غیر مقلدین وہابی نجدی کیوں مشرک اور کافر ناقابل بخشائش نہ ہوں گے۔ شاید کوئی غیر مقلد یا خود یہی غیر مقلد وہابی نامہ نگار ضرور یہ جواب دیگا کہ ہم اہلحدیث غیر اللہ سے طلب امداد کو شرک اور کفر اور حرام کہتے ہیں۔ اور قاضی شوکانی تو ہمارا دستگیر ہمارے بھوپالی پیشوا کا مستقل (اللہ) اور بالاستقلال حاجت روا ہے۔ اور ہم اہلحدیث کا دعوے ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا شرک اور کفر اور حرام ہے۔ جب قاضی شوکانی خود ہمارا بالاستقلال (اللہ) جل جلالہ ہے۔ تو ایسے حاضر و ناظر اور قادر و قیوم مسجود اہل حدیث قاضی الحاجات۔ حاجت روا۔ مشکل کشا سے مدد مانگنے میں کیا حرج اور نقصان ہے۔

اگر یہی مطلب ہے اور ضرور ہونا چاہیے تو غیر مقلدین کا اللہ ان کو مبارک۔ ہم مقلدین تو غیر مقلدین کے ایسے خدا سے ہزار بار پناہ مانگتے ہیں۔ الغرض قاضی شوکانی غیر مقلدین کا بالاستقلال (اللہ) ہے۔ جب تو خود ان کا بھوپالی پیشوا اس سے مدد مانگتا ہے۔ طلب مدد تو غیر اللہ سے شرک و کفر و حرام ہے نہ خود اللہ سے۔ اس کے علاوہ اگر کتاب بخاری شریف کو کسی نزول بلا اور مصیبت اور حادثہ کے وقت کوئی شخص پڑھ لے تو فوراً وہ مصیبت اور تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ حالانکہ بخاری شریف غیر اللہ ہے۔ مگر مصیبت کے وقت جہاں کسی نے بخاری پڑھ لیا اور بلا بھاگ گئی۔ میں اس کو اپنی طرف سے نہیں کہتا۔ بلکہ میرے میز پر اس وقت ایک تازہ اہلحدیث جنتری ۱۳۵۵ھ کی موجود ہے جس کے صفحہ ۴۳ - اور ۴۴ پر عبارات ذیل قابل ملاحظہ ہیں جسکا اقتباس درج ذیل ہے:۔

"آپکی یعنی امام بخاری کی تصانیف مفید اور قابل قدر ہیں لیکن جامع صحیح جسے صحیح بخاری کہتے ہیں۔ اپنی نظیر آپ ہے۔ اس کتاب کی جلالت شان اور قدر و منزلت اور کثرت فوائد اور لطائف و نکات علمیہ کے ذکر سے علمائے ذی شان کے سینے مسرور اور زبانیں تر ہیں حتی کہ حوادث و مصائب کے وقت اسکا ختم مشائخ کا مجرب معمول ہے۔ چنانچہ ابن حمزہ کہتے ہیں۔ اِنَّ صَحِیْحَ الْبُخَارِیِّ مَا قُرِئَ فِیْ شِدَّۃٍ اِلَّا فُرِّجَتْ وَلَا رُکِبَ بِہٖ فِیْ مَرْکَبٍ اِلَّا نَجَتْ۔ یعنی بے شک صحیح بخاری کسی مصیبت و سختی کے وقت پڑھی نہیں گئی مگر وہ سختی دور ہو گئی۔ اور اس کو ساتھ لیکر کسی جہاز و کشتی پر سواری نہیں کی گئی۔ مگر وہ جہاز اور کشتی ہلاکت سے بچ گئے"۔ تو سوال یہ ہے کہ مجلد بخاری شریف ہی مصیبت اور بلا کو دور اور دفع کرتی پھرتی ہے اور کشتی اور جہاز کو بھی مجلد بخاری شریف بھنور سے نکالکر کنارہ پر لگا دیتی ہے۔ یا کیا؟ اس کا جواب ہی اس غیر مقلد وہابی نامہ نگار کے پاس کیا ہے؟ اگر کوئی صحیح حدیث ہو تو پیش کرے۔ یا یہ مطلب ہے کہ بخاری شریف کے قدریہ۔ جبریہ۔ جہمیہ۔ مرجیہ۔ خوارج۔ روافض۔ شیعہ راوی بلاؤں اور مصیبتوں کو ڈنڈوں سے مار مار کر بھگا دیتے ہیں۔ یا راوی مذکور جہازوں اور کشتیوں کے مستولوں اور لنگروں میں رسا باندھ باندھ کر ان کو گھسیٹ گھسیٹ کر دریا کے بھنور سے نکال نکال کر کنارے پر لگا دیا کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں اس کی نسبت کیا حکم آیا ہے؟

مگر مجھے تردد اس امر کا ہے کہ آخر یہ سب ہی تو غیر اللہ ہیں۔ خیر میرے تردد سے غیر مقلدین کو کیا کام خود ان کے تو اللہ ہیں۔

دیکھیں تو یہ غیر مقلد وہابی نجدی نامہ نگار قرآن اور حدیث سے کیا جواب دیتا ہے۔

(باقی آئندہ)

کیا کابل میں گدھے نہیں ہوتے؟

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس کے علاوہ سرور دو جہان روحی فداہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے احادیث کثیرہ میں ان نجدیاں خوارج کی خبر دیدی ہے۔ تو یہ علامات نبوت میں سے ہیں انہیں اخبار بالغیب ہے۔ اور یہ تمام احادیث صحیح ہیں جن میں سے بعض تو صحیح بخاری اور مسلم میں ہیں اور جنپر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے دین و ایمان کا دارومدار ہے اور بعض اور کتابوں میں ہیں۔

منجملہ ان کے حضور انور فداہ امی و ابی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ فتنہ ادہر سے نکلیگا۔ اور مشرق کی طرف اشارہ فرمایا اور یہ ارشاد کہ مشرق کی جانب سے کچھ لوگ نکلیں گے۔ جو قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہ کرے گا۔ وہ دین سے اس طرح علیحدہ ہو جائیں گے جسطرح تیر کمان سے۔ دین کی طرف نہ لوٹیں گے۔ جبتک تیر چلہ کی طرف نہ لوٹ آئے۔ ان کی نشانی سر منڈانا ہے۔

اور یہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

میری اُمت میں اختلاف ہوگا۔ ایک فرقہ ایسا ہوگا جن کا قول اچھا ہوگا۔ اور فعل بُرا۔ وہ قرآن پڑھیں گے۔ ان کا ایمان دلوں تک نہ پہونچیگا۔ وہ دین سے اسطرح علیحدہ ہوجائیں گے۔ جسطرح تیر کمان میں سے (بہت جلد) نکل آتا ہے۔ اور اس وقت تک نہ لوٹیں گے جبتک تیر اپنی جگہ پر نہ لوٹ آئے (یعنی جسطرح تیر کا اپنی جگہ پر واپس آنا محال ہے۔ اسی طرح ان کا دین میں واپس آنا محال ہے) وہ تمام مخلوق سے بُرے ہیں۔ جو شخص ان کو قتل کرے۔ یا وہ اسے قتل کریں اوسے مژدہ ہو۔ وہ کتاب اللہ کی طرف بلائیں گے مگر اس سے ان کو کچھ تعلق نہ ہوگا۔ جو اُن کو قتل کریگا وہ ان سے اللہ تعالٰے کے نزدیک اولٰے ہوگا۔ اون کی علامت سر گھٹوانا ہے اور نبی حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آخر زمانہ میں ایک قوم نکلیگی جس کی عمر کم اور عقل تھوڑی ہوگی۔ باتیں نہایت عمدہ کریں گے۔ قرآن پڑھیں گے۔ مگر وہ اون کے گلوں سے تجاوز نہ کریگا دین میں سے یُوں نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے۔ وہ تمام خلق سے بُرے ہیں۔ اور فرمایا سخت دلی اور جفا مشرق میں ہے۔ اور ایمان اہل حجاز میں اور فرمایا اے اللہ ہمارے شام و یمن میں ہم کو برکت دے۔ صحابہ رضا نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نجد میں؟ فرمایا اے اللہ ہم کو شام میں برکت دے اور ہمارے یمن میں برکت دے۔ تیسری مرتبہ فرمایا۔ وہاں (نجد) میں زلزلے اور فتنے ہیں۔ اور وہیں سے قرن شیطان نکلیگا۔ اور فرمایا مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے۔ مگر وہ اُن کے گلوں سے تجاوز نہ کریگا جب ایک قرن ختم ہوجائے گا تو دوسرا قرن آجائیگا۔ یہانتک کہ ان میں سے آخر مسیح دجال کے ساتھ ہوگا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد مبارک میں کہ اون کی علامت سر گھٹانا ہے ابن عبدالوہاب کے تابعین کی تصریح ہے۔ جو مشرق سے نکلے۔ اور اپنے متبع کو سر منڈانے کا حکم دیتے تھے۔ جبتک سر نہ منڈا لیتا جگہ کو ہٹنے نہ دیتے۔ اور ایسا کوئی گمراہ فرقہ ان سے پہلے نہ ہُوا۔ تو حدیث ان کے بارہ میں صریح ہے۔ سید عبدالرحمٰن الاہدل مفتی زبید فرمایا کرتے تھے۔ کہ ابن عبدالوہاب کے ردّ میں کسی کو کتاب لکھنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اس کے ردّ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی قول کافی ہے۔ اور ابن عبدالوہاب اون عورتوں میں جو اس کا اتباع کرتی تھیں سر منڈانے کا حکم دیتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک عورت اوس کے دین میں مجبوراً داخل ہوئی۔ اور اس نے اس کے سر مونڈنے کا حکم دیا۔ تو اس نے کہا کہ تو مردوں کے سر مونڈنے کا حکم دیتا ہے۔ اگر داڑھی مونڈنے کا حکم دیتا تو عورتوں کے سر مونڈنے کا حکم ٹھیک تھا۔ اس لئے کہ عورت کے لئے سر کے بال اور مردوں کے لئے داڑھی کی طرح ہیں۔ اوس وقت وہ خارجی مبہوت ہوگیا اور اسے کچھ جواب نہ دیسکا۔ لیکن وہ تو ایسا اس لئے کرتا تھا۔ کہ اوس پر اور اس کے متبعین پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد صادق ہو۔ اور مشرق کیطرف جو اشارہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہ اس جگہ سے قرن شیطان ظاہر ہوگا اس کی ایک روایت میں ہے۔ کہ دو قرن شیطان نکلیں گے۔ بعض علمائ نے فرمایا۔ کہ ان دونوں سے مراد مسیلمہ کذاب اور ابن عبدالوہاب ہے۔ بعض روایت میں ہے۔ کہ وہاں یعنی نجد میں ہلاکت ہے اور تواریخ میں ذکر قتال بنی حنیفہ کے بعد ہے۔ کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں مسیلمہ کے شہر میں ایک شخص ظاہر ہوگا۔ جو دین اسلام کو متغیر کردیگا۔ بعض احادیث میں جن میں فتنوں کا ذکر ہے۔ آنحضرتؐ کا ارشاد آیا ہے۔ کہ اون میں سے ایک ایسا فتنہ عظیم میری اُمت میں ہوگا۔ کہ عرب کا کوئی گھر ایسا باقی نہ رہیگا جس میں وہ پہونچ نہ جائے۔ اس کے مقتول دوزخ میں جائیں گے۔ اور زبان اس میں تلوار سے زیادہ سخت ہوگی۔ ایک روایت میں ہے۔ ایک ایسا فتنہ ہوگا جس سے لوگ اندھے ہوجائیں گے۔ کوئی راستہ نہ پائیگا اور حق کے کہنے سُننے سے گونگے بہرے ہوجائیں گے جو شخص اُن کے لئے ظاہر ہوگا وہ ان کے لئے ظاہر ہوگا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ نجد سے ایک شیطان ظاہر ہوگا جس کے فتنہ سے جزیرہ عرب زلزلہ میں آجائے گا (دیکھو کتاب الدرر السنیۃ مذکور الصدر)۔

دوستو! غور کرو۔ یہ کتنی بڑی سچی پیشگوئی سردار دوجہان صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ جو ٹھیک ٹھیک زمانہ حاضرہ کے غیر مقلدین وہابی نجدیوں پر صادق آتی ہے۔ غیر مقلدین نجدیوں کے منہ سے بات بات پر قال اللہ و قال الرسول جاری رہتا ہے۔ مگر ان کے ایمان کا حال ساری دنیا پر روشن ہے۔ کہ قرآن پاک اور حدیث شریف سے انہیں کوئی واسطہ اور تعلق ہی نہیں۔ اور نہ تو حیا و شرم سے انہیں کچھ لگاؤ ہے۔ جبکہ تنقیص شان الٰہی اور توہین رسالت پناہی سے باز نہیں آتے۔ تو بھلا غوث و قطب و ابدال و اولیا کو یہ کیا سمجھیں گے۔ بھلا ہندوستان اور عربستان کا کون سا شہر اور قصبہ اور دیہات ہے۔ جو ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ناپاک عقائد اور گندے مسائل اور جور و ستم کے اثر سے متاثر نہیں ہے۔ اللہ سبحانہ تعالٰی جل جلالہٗ دنیا کے تمام ایماندار مسلمانوں کو عموماً اور برادران احناف کو خصوصاً ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ وترک التعصب والحسد والکبر والہویٰ۔

(مرسلہ ابو المحامد احمد علی حنفی مئوی اعظمگڈھی)

قبولِ اسلام

مورخہ ۲۴ فروری کو مسمی فقیرا سلبستر قوم عیسائی ساکن دہلی نے دفتر انجمن خدام الصوفیہ میں بخوشی خاطر خود اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام فقیر محمد رکھا گیا خدا استقامت بخشے۔ (ناظم انجمن خدام الصوفیہ)

جواب الجواب تعاقب بر سیالکوٹی

(گذشتہ سے پیوستہ)

قولہ- اس کے بعد دارقطنی بطریق ابوسفیان ایک روایت نقل کر کے فرماتے ہیں اب تو شعبہ کی غلطی نہ رہی۔

(۱) جناب من اول تو آپ نے دارقطنی کی پوری سند نہیں لکھی۔ جس سے شائد راز انکشاف ہوتا۔

(۲) یہ کہ دارقطنی نے آپ کی سنن میں صرف صحیح حدیثوں کا التزام نہیں کیا ہے۔

(۳) سوم یہ کہ ممکن ہے کہ سفیان کے شاگردوں میں سے کسی نے شعبہ کا طریق حجر ابوعنبس بیان کر کے پھر سفیان کا طریق ظاہر کرنے کو هو ابن عنبس کہا ہو۔

(۴) چہارم۔ یہ کہ امام دارقطنی نے اپنی سنن میں سفیان اور شعبہ دونوں کی روایتوں کو جمع کرنے کے بعد فرمایا ہے۔ ویقال انہ وهم فیه۔

اقول- (۱) لیجئے حضرت دارقطنی کی پوری سند موجود ہے۔ اصلی راز منکشف کریں۔

حدثنا عبد الله بن ابی داؤد السجستانی حدثنا عبد الله بن سعید الکندی ثنا وکیع والمحاربی قالا ثنا سفیان عن سلمة بن کهیل عن حجر ابی عنبس هو ابن عنبس عن وائل بن حجر قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم اذا قال غیر المغضوب علیهم ولا الضالین قال آمین یمد بها صوته. فقال ابوبکر هذه سنة تفرد بها اهل الکوفة هذا صحیح والذی بعده. حجر ابی عنبس هو ابن عنبس۔

یہ قول دراصل سلمۃ بن کہیل کا ہے۔ لیکن عام طور پر دارقطنی عبد اللہ و عبد اللہ بن سعید و وکیع و محاربی و سلمۃ بن کہیل سب کا ہے۔ گویا کہ یہ سب اس بات پر متفق ہیں۔ فافہم۔

(۲) ہاں اس بات میں ہم آپ کے ساتھ متفق ہیں کہ دارقطنی نے صحیح حدیثوں پر التزام نہیں لیا بلکہ ہم تو یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ آپ متعصب شافعی مذہب تھے۔ اپنے مطلب کی حدیث کو تین میل سے پیشتر صحیح کہا کرتے ہیں۔ اور امام صاحب ممدوح کے مذہب کی تائید والی حدیث کو فوراً ضعیف کہا کرتے ہیں۔ دارقطنی بغور ملاحظہ ہو۔ لیکن یہاں تو فرماتے ہیں۔ هذا صحیح والذی بعده یہ بھی صحیح ہے۔ اور جو اس کے بعد آنیوالی ہے وہ بھی۔

(۳) ممکن تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ لیکن ممکن کا ثبوت بھی ہونا چاہیئے۔ ذرا بتائیے تو سہی کسی نے ایسا کیا تو ہو۔

(۴) سوال گندم جواب چنا۔ بحث تو آپ کی حجر کی کنیت میں تھی۔ مگر پیش کردہ ہر دو روایات میں شعبہ بیچارے کا نام بھی نہیں۔ پھر قول دارقطنی انه وهم فیه کس مصرف کا؟

بریں عقل و دانش بباید گریست

مجھے ایک قصہ یاد آیا ہے جو شائد برمحل ہو۔ ایک میراسی اور جاٹ کا لڑکا کشتی لڑنے لگے۔ میراسی کا لڑکا جاٹ کے لڑکے کو چاروں شانے زمین پر ڈالکر اوپر ہو بیٹھا۔ اور زور سے رونے لگا۔ لوگوں نے پوچھا۔ او بھلے مانس تم اوپر بیٹھکر بھی روتے ہو۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ جب یہ نیچے سے نکلیگا تب ہی مجھے ماریگا۔

سو آج ابو نعیم صاحب نے وہی بات کی۔ بھئی جب سفیان اور شعبہ کی روایات کا ذکر ہوگا۔ تب دیکھا جائے گا۔ یہاں شعبہ بیچارے کا ذکر نہیں بلکہ سفیان کا ہے یعنے سفیان سے ثابت ہوا۔ کہ حجر کی کنیت ابو عنبس بھی ضرور تھی۔ وهو المراد والمطلوب۔

کیوں مولوی صاحب! اب آپ ہی ایمان سے فرمائیے کہ امام شعبہ۔ سفیان۔ ابن حبان۔ ابن قطان۔ صاحب تعلیق المغنی۔ صاحب کتاب الاصابۃ۔ محمد بن کثیر۔ محاربی۔ وکیع بن جراح۔ دارقطنی جملہ دس حکماء جلیل القدر آپ کی بیماری کے لئے کافی ثبوت نہیں ہیں؟ کافی تو ہیں۔ لیکن اگر فزادهم الله مرضا کا حکم صادر نہ ہو چکا ہو۔

قولہ- دوسری غلطی امام بخاری نے شعبہ کی یہ بھی ہے۔ کہ شعبہ نے عن علقمہ زیادہ کر دیا ہے۔ اور سفیان کی روایت میں نہیں ہے اور یحییٰ بن سعید کا قول جو فاضل سیالکوٹی نے پیش کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ جس وقت سفیان اور شعبہ میں اختلاف ہو۔ تو قول سفیان پکڑتا ہوں۔ اس کو ترک کر دیا۔ اور مزید شہادتیں اجری محمد بن صالح وغیرہ کافی نہیں۔ کافی ہیں وغیرہ من الخرافات۔

اقول- حضرت ہمارے نزدیک ہر دو صحاب سفیان اور شعبہ آفتاب و ماہتاب ہیں۔ لیکن آپ وہابیوں کے نزدیک (۱) تو سفیان بھی ثقہ نہیں ہیں سنئے! سفیان کی نسبت تقریب تہذیب ص۱۵۱ کان ربما دلس یعنے اکثر دفعہ تدلیس کرتا ہے۔ لکھا ہوا ہے۔ اور آپکے سردار وحید الزمان تیسیر الباری ترجمہ صحیح بخاری پارہ اول ص۲۳ کے حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ اور قتادہ مشہور ہیں۔ تدلیس میں یعنے اپنے مشیخ کو چھپاتے ہیں۔ اور ایسے شخص کی روایت حجت نہیں۔ لہذا آپ کے پیشوا کے اصول کے مطابق ثابت ہوا۔ کہ سفیان کی روایت وہابیوں کے نزدیک قابل حجت ہیں۔

(۲) اچھا دور نہ جائیے۔ خود فاضل سیالکوٹی نے اخبار اہل حدیث جلد ۲ نمبر ۴ کے صفحہ ۹ پر مدلس کی روایت بصیغہ عن عن کے غیر مقبول ہونے پر بہت زور دیا ہے۔ لہذا غیر مدلس کی روایت کو مدلس کی روایت پر ترجیح ہونی چاہیئے۔ فافہم۔

اچھا ہمارے اور آپ کے نزدیک قول یحییٰ بن سعید فیصلہ کن ہوا۔ اگر خدا کرے آپ کو بھی منظور ہو تو چشم ما روشن دل ما شاد۔

لیجئے میں وہ عبارت بعینہ نقل کرتا ہوں۔

قلت لیحیی ایهما احفظ للاحادیث الطوال سفیان او شعبة قال کان شعبة امر فیها۔ (منقول از ترمذی علل)

یعنے کہا گیا واسطے یحییٰ کے کہ لمبی حدیثوں کے حفظ کرنے میں کون زیادہ حافظ تھے۔ سفیان یا شعبہ تو کہا یحییٰ نے شعبہ زیادہ قوی تھے۔

پھر آگے چل کر فرماتے ہیں۔

قال یحیی بن سعید کان شعبة اعلم بالرجال فلان عن فلان وکان سفیان صاحب الابواب یعنے کہا یحییٰ بن سعید نے کہ شعبہ علم الرجال فلان فلان

(یعنی اسناد حدیث) میں زیادہ لائق تھے۔ اور ثوری علم ابواب (یعنی علم فقہ) میں بہت لائق تھے۔
(باقی آئندہ)

دوسرا سالانہ جلسہ انجمن حنفیہ ڈھوڈھی

انجمن اسلامیہ حنفیہ ڈھوڈھی بھیرہ تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم کا دوسرا سالانہ جلسہ

ناظرین! یہ بات آپ سے مخفی نہیں کہ آئے دن اسلام کے مٹانے کے لئے مخالفین اسلام کیا کچھ کوششیں کر رہے ہیں عیسائی ہیں تو وہ مسیح کو خدا کا بیٹا منوانے میں کوشاں ہیں۔ اور آریہ ہیں تو کرشن کو اوتار منوانے میں مصروف، اور قادیانی ہیں تو مرزا صاحب کے تئیں الانبیا منوانے میں مشغول۔ غرض ہر ایک اپنی دھن میں ہے اور اہل سنت والجماعت ہیں کہ پنبہ بگوش اپنی اکثریت پر نازاں، یہ نہیں کہ ان کے پاس علم نہیں یا رزق نہیں نہیں سب کچھ ہے۔ لیکن مخالفین پر خواہ مخواہ حملے کرنا ان کی عادت نہیں۔ ہاں اگر کوئی دشمن اسلام ان پر زیادتی کرے تو بموجب فرمان خداوندی فمن اعتدیٰ علیکم فاعتدوا بمثل ما اعتدیٰ علیکم اس کا جواب دینا بھی فرض جانتے ہیں۔ چونکہ فرقہ اہلسنت والجماعت بوجہ قدیم فرقہ ہونے کے ہر دشمن اسلام کا آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ جو اٹھتا ہے اپنی کند چھری سے اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ آریوں نے وہ وہ حملے اسلام اور بانی اسلام پر کئے جن کو دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ جنہوں نے رنگیلا رسول وشیطان وغیرہ کے فائل دیکھے یا سنے ہوں گے ان سے پوشیدہ نہیں۔ خداوند کریم خوش رکھے ان غیرت مند ہستیوں کو جنہوں نے ان کا جواب ترکی بہ ترکی دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ زہریلا گیس بند ہو گیا۔ اور مخالفوں کو معلوم ہو گیا کہ ہم اگر بُرا نہ کہتے تو بُرا کیوں سنتے ہمیں کسی مہربان نے یہ بتلایا تو بتاسے

بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

اور ان دنوں سبائی گورنمنٹ فرقہ حقہ اہلسنۃ والجماعت پر ایسے کند ہتھیاروں سے حملہ آور ہو رہی ہے کہ پناہ بخدا جکو شک ہو وہ کشف الظلم الیضاح المبہم۔ ہفوات المسلمین اور اخبار درنجف سیالکوٹ کے فائل دیکھے۔ جن کو ہرگز کوئی غیرت مند سنی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ الغرض غیرت مند سنیوں کو اس بات کا احساس ہوا۔ چنانچہ کشف الظلم الیضاح المبہم کا جواب تحفہ شیعہ اور ہفوات المسلمین کا جواب قول المتین دیا جا چکا۔ اور در نجف کے جواب کا بھی سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو

آل انڈیا سُنی کانفرنس کا اجلاس

۱۶۔ مارچ لغایت ۱۹ مارچ سنہ ۲۵ء مراد آباد (یو۔پی) میں نہایت شان وشوکت سے منعقد ہوگا۔ ہمدردان وبہی خواہان مذہب ضرور ہی تشریف لاکر جلسہ کی رونق اور کامیابی کا باعث ہوں۔ خاکسار ایڈیٹر الفقیہ بھی مورخہ ۱۶ مارچ کو بغرض شرکت اجلاس روانہ مراد آباد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تیغ الٰہی بر فرقہ سبائی کتابوں کے جواب کے لئے کتابیں۔ رسالوں کے جواب میں رسالے اخباروں کے جواب کے لئے اخبارات ہونگی۔ چنانچہ چند روز ہوئے۔ موضع ہذا میں اہل شیعہ نے مل کر ایک انجمن موسومہ اعجاز محمدیہ مقرر کی۔ جس کے اغراض یہ رکھے کہ انجمن ہذا کا فرض ہوگا کہ علاقہ ہذا میں تبلیغ مذہب حقہ کرے۔ مبلغین۔ واعظین ذاکرین بلاکر لوگوں کو احکام شرعیہ سے آگاہ اور واقف کرے۔ چنانچہ انجمن نے عدم سے وجود میں آتے ہی پہلا کام یہ کیا۔ کہ صدر الافاضل مولوی محمد مہدی شاہ صاحب لکھنوی کو بلاکر سلسلہ وعظ ونصیحت کا کام شروع کر دیا۔ چونکہ موضع مذکور میں اس فتنہ رفض کی قلعی کھولنے کے لئے انجمن اسلامیہ حنفیہ قریباً ۳ سال پہلے سے قائم تھی جس کا دوسرا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۹۔۲۰۔۲۱ رجب سنہ ۴۳ھ مطابق ۱۲۔۱۳۔۱۴ فروری سنہ ۱۹۲۵ء کو ہوا۔ مندرجہ ذیل علماء کرام شریک جلسہ ہوئے:

(۱) شیریں زبان حضرت مولانا مولوی محمود صاحب گنجوی۔ (۲) ابوالحق صاحبزادہ مولوی سید کرم حسین شاہ صاحب دوالمیالوی (۳) شیریں کلام حضرت مولانا مولوی احمد شاہ صاحب شاہپوری۔ (۴) مولوی سید احمد شاہ صاحب بھڈیالوی۔ (۵) مولوی محمد اسحٰق صاحب خوشابی (۶) مولوی زین العابدین شاہ صاحب ساکن قر (۷) مولوی امام الدین صاحب کندوالی (۸) مولوی احمد دین صاحب گجرالی۔ (۹) مولوی فضل شاہ صاحب گجرالی۔

پہلے دن مولانا فضل شاہ صاحب واحمد دین صاحب امام الدین صاحب نے فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لوگوں کو مسرور فرمایا۔ دوسرے روز مولانا ابوالحق صاحبزادہ مولوی سید کرم حسین شاہ صاحب وشیریں زبان مولانا مولوی محمود صاحب نے آیت تطہیر کے نکات اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کا ثبوت قبل ولادت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آیات قرآن کریم سے ثابت کیا جسکو سنکر سامعین عش عش کر رہے تھے جسکی خوبی کا حال وہی جانتے ہیں جو محفل میں حاضر تھے۔ اور تیسرے روز حضرت مولوی احمد شاہ صاحب شاہپوری کا وعظ ہوا جسکا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اراکین انجمن کی حوصلہ افزائی فرمائے۔ تاکہ وہ دین اسلام کی مدد تن من دھن سے کریں۔ آمین ع

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

نوٹ۔ بہی خواہان اسلام سے عرض ہے کہ اگر کوئی کتاب اہل شیعہ کے رد میں چھپیں تو طبع ہونے پر ایک کاپی بطور امداد انجمن مذکور کے نام

فی سبیل اللہ روانہ فرمادیا کریں۔ دگرنہ بغرض
ارسال کتاب کا پتہ انجمن کو ضرور کردیں تاکہ گنجائش
ہونے پر انجمن مذکور بقیمت حاصل کر لے۔
اور ایڈیٹر النجم اور مینیجر دائرۃ الاصلاح پرچوں
اور رسالوں سے انجمن کی امداد اور معاونت
کیا کریں۔

(راقم آثم نامہ نگار از چوہا سیدان شاہ
ضلع جہلم)

اہل سنت والجماعت ہوشیار ہو

چند روز کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے پنجسورہ
مترجم جو درحقیقت دہ سورہ مع دعاء گنج العرش
ہے۔ مجھے اس غرض سے دکھایا۔ کہ اس میں
کوئی غلطی تو نہیں۔ خاکسار نے اسکو سرسری نظر
سے دیکھکر یہ کہنے کا ارادہ کیا کہ درست ہے۔ مگر
طبیعت میں بوجہ کچھ خلجان تھا۔ کہ یہ ایک
حنفی نما وہابی گلابی کا خریدا ہوا ہے۔ شاید کچھ
حرکت نازیبا نہ کی ہو۔ آخر کی چند ادعیہ ماثورہ
پر نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ کسی گندم نما جو فروش
اہل حدیث یا غیر مقلد یا گلابی حنفی نے اسمیں
تحریف لفظی ومعنوی کر دی ہے۔ خدا جانے
مذکور مستور الحال نقاب پوش حجلہ نشین کو
اولیاء کرام سے عموماً اور حضرت علی کرم اللہ
وجہہ الکریم سے خصوصاً کیا عداوت ہے ع
نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا
کل اناء یترشح بما فیہ۔ جو کچھ برتن میں ہوتا
ہے۔ وہ باہر نکل آتا ہے۔

(ب) ایک دعا جس کو اہل اسلام وبا وغیرہ کے دنو
میں لکھکر دروازوں پر لگاتے ہیں۔ اور اس
سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جس کے صحیح الفاظ یہ
ہیں۔ لِی خمسۃ اُطفی بِھا حَرّ الوَباءِ
الحاطمۃ۔ المصطفےٰ والمرتضےٰ وابناھما
والفاطمۃ۔ اس کی جگہ یوں تحریف کی
لی واحد اطفی بھا حر الوباء الحاطمہ
اللہ رب المصطفےٰ وابنیہ ثم الفاطمہ

خمسۃ کی جگہ واحد اور پھر بھا کا ضمیر تو خمسۃ
کیطرف عود کرتا تھا۔ واحد تحریف کرکے ضمیر کے
اصلاح کیطرف کچھ خیال نہ رہا۔ اور مؤنث کا
ضمیر خدا کی طرف راجع کیا۔ پھر دوسرے مصرعہ میں
اللہ اور رب کا لفظ ایزاد کیا اور بوجہ خبث
باطنی کے مشکلکشا وشیر خدا موصوف بصفت
ع لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار
اعنی المرتضیٰ" کو بالکل اڑا دیا۔

پھر دوسری دعا جو "نادعلی" کے نام سے مشہور
ومعروف ہے بعض اس کو دعاء سیفی بھی
کہتے ہیں۔ اور شاہ ولی اللہ "انتباہ فی سلاسل
اولیاء اللہ" میں اور ان کے بارہ اساتذہ و
مشائخ کہ عرب وہند وغیرہما بلاد کے
علماء و اولیاء ہیں۔ ان سب علماء و مشائخ
نے دعا سیفی کی اجازتیں اپنے اساتذہ سے
لیں۔ اور تلامذہ کو عطا کیں۔ چنانچہ شاہصاحب
موصوف اپنی کتاب انتباہ میں فرماتے ہیں۔
"فقیر در سفر حج چوں بلاہور رسید و
دست بوس شیخ محمد سعید لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ
دریافت ایشاں اجازت دعائے سیفی دادند"
اور ان سے شاہ عبدالعزیز دہلوی اور ان
سے مولوی اسحٰق کو سند ملی۔ اور اس کی ترکیب
یوں لکھی ہے۔

نادعلی ہفت بار یا سہ بار یا یکبار بخواند
وآں ایں است نادعلیا مظہر العجائب۔
تجدہ عونا لک فی النوائب۔ کل ھم
وغم سینجلی۔ بولایتک یا علی یا علی یا علی
شائد اس میں غیر اللہ یعنی حضرت علی
کرم اللہ وجہہ الکریم کو پکارا جاتا تھا۔ اور وہ موجودہ
وہابیوں کی جماعت کے نزدیک شرک تھا۔
اس لئے اس معنوں میں تغیر کرکے اپنا الو
سیدھا کرکے گھر میں ہیچمدان دیگرے نیست
بن بیٹھے۔ حالانکہ یہ کلمہ کفر وشرک سے
پاک تھا۔ اگر مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو
مشکلکشا ماننا مصیبت کے وقت مددگار جانتا
ہنگام غم وتکلیف اس جناب کو ندا کرنا یا علی
یا علی کا دم بھرنا شرک ہوتا تو ان کے نزدیک
حضرات مذکورہ اساتذہ وتلامذہ سب مشرکین
ٹھہریں گے۔ اور سب سے بڑھ کر بھاری مشرکین
کٹر عیاذاً باللہ شاہ ولی اللہ ہوں گے۔ جو مشرکوں
کو اولیاء اللہ جانتے اور شیخ ومرشد ومرجع سلسلہ
مانتے احادیث نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی سندیں ان سے لیتے پھر شاہ عبدالعزیز کو
شاہ ولی اللہ صاحب سے بھی نسبت خدمت
وارادت وتلمذ وبیعت وصحت عقیدت حاصل
ان سب کی سندوں میں ان وہابیہ کے طور پر
یہ مشرک اعظم وکافر اکبر شامل (حیات الموات)
ملاحظہ ہو۔ تحریف لفظی دعا اول میں تحریف
معنوی دعاء ثانی میں پنجسورہ دراصل دہ سورہ
مترجم جو شیخ غلام علی تاجر کتب کشمیری بازار
لاہور نے طبع کرایا۔ اور شیخ برکت علی شوکت علی
تاجران کتب کشمیری بازار سے ملتا ہے اور
باہتمام وشراکت حاج الحرمین الشریفین
ملک دین محمد مینیجر دین محمدی پریس لاہور میں
چھپا ہے۔ اس کے آخری حصہ دعاء گنج العرش
کے صفحہ ۲۲ پر افسوس ہے۔ اول الذکر شیدائیان
حضرت علی حیدر کرار رضی اللہ پر عموماً اور حاجی
دین محمد صاحب قطعات وکتب فروش خصوصاً
کہ انہوں نے کچھ ادھر پرواہ اور توجہ ہرگز مبذول
نہیں کی۔ مطبع تو ہو دین محمدی کا اور اس میں سے
نتیجے نکلیں ایسی بیدینی کے ع
چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

لہذا یہ خاکسار اہلسنت وجماعت کو متنبہ اور آگاہ
کرتا ہے کہ جب آپ کوئی قرآن شریف مترجم
یا پنجسورہ وغیرہ یا حدیث شریف کی کوئی کتاب
مترجم یا اور کوئی کتاب بھی خریدیں تو کسی خالص
مخلص سنی حنفی کو دکھا لیا کریں۔ تاکہ ان دشمنان
دین کی دھوکہ دہی سے اپنے ایمان کو محفوظ رکھ
سکیں۔ کبھی یہ اہل ... کہلاتے۔ کبھی حنفی
بنتے۔ کبھی ....
کا جامہ پہن کر رونمائی کرتے ہیں یہ لوگ اس
...... ظاہر کی طرح اجو عرصہ ......
...... رہا و حضرت آدم علی نبینا علیہ السلام
کے سامنے وقاسمھما انی لکما من الناصحین

...ٹی قسم کھا کر خیر خواہی کی آڑ میں ان کو اپنا (دیدہ بنالیا) دام تزویر لگائے بیٹھے ہیں قرآن شریف کے ترجموں میں حدیث شریف ... معنوں میں زہر ملا کر ہزار سعی کا ایمان غصب ... کے انبیاء علیہم السلام و اولیائے کرام ... کو خدا و ند تعالیٰ کی توہین کر کرا کے اپنا ... کرلیا۔ اور وہ آیات جو کفار کے حق ... تھیں وہ اولیائے کرام بزرگان عظام کے حق میں تھوپ دیں۔ الامان الامان یا صاحب الزمان۔

تمام اہل اسلام کے لئے ضروری ہے کہ وہ خالص مخلص احناف کرام ذکر ہم اللہ (وادہم) کے مواعظ حسنہ سنیں اور ان کی تصانیف جلیلہ اور ارشادات علیہ سے فیض یاب ہوویں و اخبار الفقیہ و رسالہ حنفی امرتسر کے خریدار ... ہیں۔ اور جماعت رضائے مصطفیٰ علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیمات کی ممبری کا شرف حاصل کریں۔ اور انجمن نعمانیہ ہند اور حزب الاحناف ... ہو کے محمد و معاون بنیں۔ بارگاہ ایزدی ... امید واثق ہے۔ کہ پھر آپ ان لوگوں کے دام تزویر سے نجات حاصل کریں گے۔ اور ... زان ان کے پھندے میں انشاء اللہ العزیز نہ پھنسیں گے۔ اللھم وفقنا علی ما تحب وترضیٰ وتوفنا علی الکتاب والسنۃ و ... نا معہ فی الجنۃ آمین ثم آمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین وبحق جمیع الاولیاء الکاملین خصوصاً سیدنا امام اعظم و ... اعظم رحمۃ اللہ علیہم اجمعین وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(خادم الطلبہ ابو رشید محمد عبد العزیز عفا اللہ عنہ امام و خطیب جامع مسجد مزنگ لاہور)

... ران الفقیہ سے امید ہے کہ وہ ... کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہیں گے (مینیجر)

استفتاء

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بالغ شخص نے ایک حاملہ بکری کے ساتھ بدفعلی کی۔ بعد ازاں بکری نے دو بچے جنے۔ اب اس بکری کا دودھ پینا درست ہے یا نہ۔ اور ان بچوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

المستفتی سید جنن شاہ دیہاتی چھپی سان پانی ٹالیو

الجواب وھو ملہم للصواب بکری مذکورہ کا دودھ پینا یا اس سے فائدہ کسی قسم کا اٹھانا خواہ اس کی زندگی میں ہو یا بعد موت کے درست نہیں اس بدفعلی کرنے والے شخص سے اس بکری اور بچوں کی قیمت کا مطالبہ بذریعہ عدالت وغیرہ کو کیا جاوے۔ بعد اخذ قیمت بکری اور بچوں کو ذبح کر کے جلا دیا جاوے۔ تاکہ اس بدفعلی کی وجہ سے ان کے ذکر سے اس شخص کو ننگ اور عار قطع ہوجاوے۔ ولا یحد بوطء (بھیمۃ) بل یعزر و تذبح ثم تحرق ویکرہ الانتفاع بھا حیۃ ومیتۃ۔ عینی۔ (درالمختار و ردالمحتار کتاب الحدود ص۱۵ جلد۳ مطبوعہ ۱۲۸۶ھ اکمل المطابع دہلی)

ہذا عندنا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم تمقہ

ابو الرشید محمد عبد العزیز عفا اللہ عنہ امام مسجد و خطیب جامع مسجد مزنگ لاہور

ھذا الجواب صواب۔ گل محمد امام جامع مسجد روضہ شریف مزنگ لاہور

(۲) کتا اگر گوشت کے ٹکڑے کو بچڑے تو وہ دھونے سے پاک ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(سائل مہتاب دین مالی مزنگ لاہور)

جواب اگر اس گوشت کے ٹکڑے پر کتے کی منہ کی تری ظاہر ہوگئی ہے تو ناپاک ہوگیا۔ جو دھونے سے پاک ہو سکتا ہے۔ الکلب اذا اخذ عضو انسان او ثوبہ لا یتنجس مالم یظھر اثر البلل عالمگیری جلد اول ص۳۶ سطر ۱۰۔

اسی طرح منیہ محشی مولانا مولوی وصی احمد صاحب کے ص۱۶۲ پر ہے:۔

الکلب اذا اکل بعض عنقود العنب یغسل ما اصاب فمہ ثلاثا ویوکل۔ یعنے کتے نے جب انگور کے بعض خوشے کو کھالیا تو جس جگہ اس کا منہ لگا ہے۔ اس کو تین بار دھو کر کھالے۔ اسی طرح یہ گوشت کا ٹکڑا بھی دھونے سے پاک ہوجاتا ہے۔ قرآن مجید میں مکلبین تعلمونھن میں نص صریح ہے کہ سکھائے ہوئے کتے کا شکار حلال ہے جس کو بسم اللہ کہکر چھوڑا ہو۔ وہ اسے مار کر منہ میں پکڑ لاتا ہے اور بلا تکبیر لوگ اسے دھو کر پکا کے کھاتے ہیں ھذا عندنا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم و احکم۔ کتبہ ابو رشید محمد عبد العزیز عفی عنہ۔

الجواب صحیح محمد عالم اول مدرس مدرسہ عربیہ رحیمیہ نیلہ گنبد لاہور

جواب المجیب صحیح۔ محمد روشن علی دوم مدرس مدرسہ رحیمیہ لاہور۔

اصاب من اجاب۔ عبد اللہ واعظ الاسلام علاقہ مظفر گڑھ۔

اگر اس گوشت جو کتے نے منہ لگایا ہے اگر اثر نہ ظاہر ہو تو تین دفعہ دھو کر پکا کر کھا سکتے ہیں۔ محمد عبد الرحیم عفی عنہ الکریم مہتمم مدرسہ رحیمیہ۔ فقط۔

قبول اسلام

مندرجہ ذیل تین اشخاص نے خاکسار کے ہاتھ برضا و رغبت اسلام قبول کیا:۔

(۱) رام لال طالبعلم نفتھ ہائی کلاس سناتن دھرم ہائی سکول لاہور عمرہ ۱۸ سال ولد شام داس سب ایجنٹ رالی برادرس ذات راجپوت چوہان ساکن لاہور کٹڑہ لودیاں۔ اسلامی نام عبد الرحمٰن رکھا گیا۔

(۲) بڈھو ولد وڈا قوم خاکروب ساکن تکیہ لعل سنگھ متصل شرقپور (۳) ستاں بھاگن دختر فتانہ عمر ۳۰ سال قوم خاکروب ساکن ایضاً۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت بخشے۔ اور اسلام کی دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی ہو! آمین ثم آمین۔ (ابو رشید عفی عنہ)

تقریظات

الشیعۃ مغضوبؑ

مؤلفہ مولوی نور احمد صاحب سانجو والہ چاہ دار چک ۲۲۶ ڈاکخانہ بھوانہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ جس میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ شیعہ حضرات مغضوب ہیں۔ قابل دید ہے۔ لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ ۲ر کے ٹکٹ ڈاک بھیجکر مؤلف موصوف سے طلب کریں۔

تیغ الٰہی

یہ رسالہ حاجی حافظ مولانا سید لعل شاہ صاحب مدظلہ ساکن دو المیال ضلع جہلم کی تالیف ہے۔ جس میں شیعوں کے بعض معتقدات کے برخلاف محققانہ بحث کی گئی ہے کتابت وطباعت خاصی ہے۔ ۲ر کے ٹکٹ ڈاک بھیج کر پتہ مذکور سے طلب کریں۔

علم تسخیرات فی سبیل الخیرات

نقیر عامل قادری صاحب گجراتی کو یہ دعا کسی بزرگ نے بتلائی جس پر عمل کرنے سے عامل صاحب کا دعوےٰ ہے کہ انہوں نے بیشمار برکات حاصل کیں۔ جسے انہوں نے برائے استفادہ عوام ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ حاجتمند حضرات آزمائیں۔ عامل قادری گجراتی معرفت مستری میر محمد صاحب قادری ہالبازار کوچہ سلطان میر امرتسر سے طلب کریں۔

ہفوات الصالحین

یہ ایک ماہوار رسالہ ہے جس کا مقصد خدا تعالےٰ و رسول اکرم ؐ و دیگر بزرگان کی تفضیح و تقبیح کا کتب مذہبی سے خارج کرنے کے متعلق مسلمانوں کو ترغیب دلانا۔ اور ترکِ موالات و سوراجیہ کی تقویت جتا کر ہندو اور مسلمانوں کو اس خیال سے روکنا اور رعایا و راعی کے تعلقات کو محکم و استوار بنانا۔

الغرض مقاصد رسالہ مفید ہیں۔ اور مسلمانوں پر اس کی سرپرستی لازمی و لابدی ہے چندہ سالانہ ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے۔ مرزا احمد سلطان گورگانی تراہہ بیرم خان گلی مفتیاں دہلی سے طلب کریں۔ نمونہ کا پرچہ ۵ر کے ٹکٹ ڈاک بھیجکر منگوالیں۔

الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح

کتاب کا مضمون نام سے ظاہر ہے۔ بابو محمد پیر بخش صاحب پنشنر پوسٹ ماسٹر و آنریری سکرٹری انجمن تائید الاسلام لاہور کی تالیف ہے جس میں نہایت مشرح و لبسط سے حیات مسیح پر محققانہ بحث کیگئی ہے۔ اور مرزا قادیانی کے تمام دلائل متعلقہ وفات مسیح کو براہین قاطع سے رد کیا گیا ہے۔ کتاب کی ضخامت ساڑھے تین سو صفحات سے زائد ہے قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ مؤلف ممدوح سے طلب کریں۔

حقیقت مذہب شیعہ

مولانا مولوی محمد نظام الدین صاحب ملتانی نے اس رسالہ میں اصحاب ثلاثہ کے ایمان و غلبہ اور استقلال کا قرآنی و حدیثی دلائل سے ثبوت دیا ہے۔ باغ فدک اور دوسرے شیعی معتقدات کا ابطال کیا گیا ہے۔ قیمت ہر دو حصہ صرف ۹ر مولوی صاحب موصوف سے لکڑ منڈی وزیر آباد کے پتہ سے طلب فرمادیں۔

بم کا گولہ بر رافضی ٹولہ

یہ رسالہ بھی مولوی نظام الدین صاحب ملتانی کی تالیفات سے ہے۔ اور ممدوح سے صرف ۲ر کے ٹکٹ ڈاک بھیجنے پر مل سکتا ہے۔ اس رسالہ میں بھی شیعوں کے عقائد کی خوب خبر لیگئی ہے۔ قابل دید ہے۔

قہر کبریائی بر قلعۂ ثنائی

یہ رسالہ بھی مولوی نظام الدین موصوف کا مؤلفہ ہے۔ جس میں بانی فرقہ وہابیہ کے حالات بیان کر کے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے بعض مردود عقائد ان کے اخبار اہلحدیث سے اخذ کر کے ان کو دلائل وحقایق سے رد کیا گیا ہے۔ قابل دید ہے۔ ۳ر کے ٹکٹ بھیجکر مؤلف سے منگوالیں۔

روغن مُوافزا

اس تیل کے موجد کا دعوے ہے۔ کہ یہ دماغ کو طاقت دیتا۔ بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتا۔ اور بالوں کو لمبا چمکدار اور ملائم بناتا ہے۔ ہم نے اس تیل کو خود استعمال کیا ہے اس کی بھینی بھینی خوشبو دماغ کو معطر اور تروتازہ بنا دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی عہ ایک مسلمان کی ایجاد ہے۔ اس لئے بالوں کے شائقین کا فرض ہے۔ کہ وہ دوسرے تیلوں پر اس کو ترجیح دیں۔ ملنے کا پتہ:- حکیم خواجہ محمد ضیاء اللہ صاحب حکیم گیٹ امرتسر۔

آل انڈیا سُنی کانفرنس

آل انڈیا سُنی کانفرنس کی شرکت کے لئے جابجا سے اسلامی انجمنوں۔ مدرسوں ضلعوں کی سُنی کانفرنسوں کے نمائندوں اور ملک کے نامور مشائخ وعلماء و سجادہ نشینان کی تشریف آوری کی اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں لیکن یہ ضروری گذارش ہے کہ جملہ اصحاب اپنے پہونچنے کے وقت اور ہمراہیوں کی تعداد سے مطلع فرمائیں۔ مراد آباد میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ موسم خوشگوار ہے۔ تاہم بستر کمبل وغیرہ ہمراہ ہونا چاہیئے۔ عام شہر کا جلسہ کے لئے جو بیرونجات سے تشریف لائیں گے جلسہ گاہ کے متصل ایک ہوٹل کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں ہر قسم کا کھانا بکفایت ملیگا قیام کی جگہ بلا معاوضہ ملے گی۔

(عمر نعیمی نائب ناظم انجمن اہلسنت وجماعت مراد آباد)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

عدالت جناب خواجہ غلام محمد صاحب ایڈیشنل سب جج بہادر پی سی - ایس مقام کانگڑہ

مقدمہ نمبر ۲۵ سنہ ۱۹

گیان چند بالغ سیر دچند نابالغ بر فاقت گیان چند برادر حقیقی خود پسران خز منا قوم مہاجن سکنہ سوجان پور ٹیرہ پتہ علیپٹ تحصیل ہمیر پور

مدعیان

بنام

گلا ولد عیدو قوم حجام سکنہ سوجانپور ٹیرہ پتہ علیپٹ تحصیل ہمیر پور مدعا علیہ

دعوے دلایا نے مبلغ 8/6 تحمہ کے بردہی

بنام گلا مدعا علیہ۔

مقدمہ مندرجہ بالا میں رپورٹ پیادہ اور دیگر ثبوت مدعی سے پایا جاتا ہے۔ کہ گلا مدعا علیہ تحصیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کر رہا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر گلا مدعا علیہ $\frac{3}{25}$ ۲۰ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر اصالتاً یا وکالتاً پیروی مقدمہ نہ کریگا۔ تو اس کے برخلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

دستخط حاکم — مہر عدالت

شاندار اسلامی کتب

ارتداد الوہابیین — فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تکفیر المبتدعین کا دندان شکن جواب۔ اسکے اندر فرقہ باطلہ کا ذبہ ضالہ مضلہ مبتدعہ ناریکی اصلیت اور وہ مقدمات فوجداری جو ابین غیر مقلدین ہوئے مع نام فریقین و تاریخ و فیصلہ و نام حاکم و نفات شہر و قصبہ وغیرہ درج ہے۔ اسکا ہر حنفی کے گھر میں ہونا لازمی ہے۔ ۸ر

تذکرۃ المشائخ والعلماء — اس میں قریباً سو سو علمائے کرام او مشائخ عظام جو پانچویں صدی ہجری میں عہد دولت غزنویہ سے لیکر پندرھویں صدی کے اخیر تک اپنے علمی جلسوں کی وجہ سے فخر البلاد بنے تھے۔ انکے علاوہ اخیر میں چند عالمہ عورتوں کے علم و فضل کا بھی تذکرہ ہے۔ قابل دید ہے۔ ۱۰ر

شفاء القلوب — مصنفہ عالیجناب مولانا مولوی عمر کریم صاحب اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مقبولان بندگان خدا کو ان کی زندگی میں اور بعد موت کے وسیلہ پکڑنا اور ان سے فریاد کرنا ایک ایسی سنت مستمرہ ہے جو کہ ابتدا سے اسوقت تک جاری ہے۔ اس میں احوال قبور اور موتی پر بھی ایک وسیع بحث کیگئی ہے ۱۲ر

مولود شریف — مصنفہ عالی جناب مولانا سید عمر کریم صاحب مرحوم یہ کتاب اپنے پیارے نام سے ہی ظاہر ہے۔ اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے جو ایڈیٹر البلال مولانا آزاد کے جواب میں لکھی گئی۔ ۸ر

میلاد الرسول ہر دو حصہ — حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک تقریب ہر ملک کے ہر دو اہلقلم کے مضامین نظم و نثر ۴ر

الجرح علی البخاری حصہ اول — مولفہ عالی جناب مولانا مولوی سید عبدالغفور صاحب دام فیضہم اس میں علمائے احناف کے مضامین جرح بر کتاب بخاری جمع کئے گئے ہیں۔ ۸ر

انوار قدسیہ — حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ تصوف کی بینظیر کتاب تزکیہ قلوب کے واسطے حقیقی رہنما ہے۔ ۱۲ر

کتاب الروح — اس کتاب کا ترجمہ عربی سے سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ روح انسانی کے متعلق [illegible] ارواح کی موجودہ آئندہ اور گذشتہ حالات کا پورا [illegible] قیمت ۱۲ر

تحفۃ الناظرین — یہ [illegible] تمام عقاید اور مقاصد [illegible] نہایت وضاحت کے ساتھ قرآن حدیث اور ان کے اقوال علمائے سابق کے نزدیک قابل تسلیم ہیں۔ جوابات لکھے گئے ہیں فاتحہ خلف الامام حیلہ اور زیارت مزارات و مشاہدات مقامات مقدسہ حکم طواف بوسہ مولود شریف۔ ندائے غیر اللہ شرک۔ بدعت وغیرہ وغیرہ میں دلچسپ گفتگو ہے۔ ۹ر

سماع موتی و استمداد — اس میں بدلائل عقلیہ و نقلیہ ثابت کیا گیا ہے کہ مردے سنتے ہیں اور بزرگان دین سے استمداد جائز ہے ۴ر

المعراج — اس میں حضرت خواجہ خواجگان فخر عالم و عالمیان حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمانی معراج کا ثبوت قرآن و حدیث سے اور آثار صحابہ اور اقوال فقہاء سے نہایت وضاحت کے ساتھ اردو سلیس میں تحریر کیا گیا ہے موحدین تک نے اس کی خوبی و عمدگی کا اعتراف کیا ہے۔ ۱۲ر

پیر کا بھید — مسئلہ حلت و حرمت تکرار پیر و گیارھویں شریف و عرس و دیگر مسائل کی تحقیق جواز پر قرآن و احادیث صحیحہ سے دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ [illegible]

الفوز الکبیر اردو ترجمہ — مولانا ابو المحامد احمد علی صاحب علی نے کمال خوش اسلوبی سے عام فہم انداز میں ترجمہ کیا ہے جس سے طلبہ کو [illegible] ہو۔ قیمت ۳ر

اباطیل وہابیہ — ناظرین! اگر آپ کبھی غیر مقلد وہابیہ شیعان علی کے عقائد کفریہ باطلہ کے سننے کا موقعہ نہوا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور خریدیں کیونکہ یہ رسالہ قابل دید ہے جسکے مطالعہ سے عقاید باطلہ سے بیزار ہو کر کا کو من بجاتا ہے اگر آپ سیپارہ خرچ کریں تو بھی ایسی کتاب نہیں پا سکتے نیز یہ فرقہ ہندوستان میں کب اور کیونکر آیا اور عبدالوہاب نجدی جس کے یہ غیر مقلد پیرو ہیں کون تھا۔ اسکا مختصر حال درج ہے ۴ر

عربی بولچال — اس کے مطالعہ سے آپ بغیر استاد کی مدد کے عمدہ عربی بولچال سیکھ سکتے ہیں ۱۲ر

القول السدید فی اثبات التقلید بحث تقلید میں بینظیر ہے ۳ر

کرشمۂ قدرت — ایک دیوبندی وہابی مولوی کے افسانہ عبرت کا جواب جسمیں علمائے احناف کا نام لیکر فراخدلی سے گالیاں دیگئی ہیں اسکا جواب موسومہ بہ کرشمۂ قدرت مصنفہ مولانا محمد خوب صاحب نقشبندی احمد آبادی ۸ر

تصور پیر — اس میں تصور پیر و سالک کے معرکۃ الآراء مسئلہ پر فیصلہ کن و دلیل بحث کیگئی ہے ۴ر

معیار الحق — مصنفہ مولانا عبدالسمیع صاحب بنارسی اس میں براہین ساطعہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ فرقہ ناجیہ صرف اہل سنۃ و جماعت ہے ۶ر

تحفۃ الاتقیاء فی تفضیل افضل البشر بعد الانبیاء — مصنفہ مولوی عبدالسمیع صاحب بنارسی اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انبیاء کے بعد حضرت ابو بکر صدیق سب سے افضل ہیں، نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے

رحمۃ للعالمین — رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحمۃ للعالمین ہونے پر ایڈیٹر اہل حدیث کا انکار اور اس کا جواب جس پر مستند دلائل و براہین پیش کئے گئے ہیں۔ ۵ر

ان کے علاوہ دیگر ہر قسم کی کتابیں ہم سے مل سکتی ہیں۔

پتہ:- **مینیجر الفقیہ امرتسر** (پنجاب)

اخبار الفقیہ امرتسر نمبر ۱۱۱۹
خریدار نمبر ۱۶۹۰ بخدمت شریف